محدث فتوی — مجلس التحقیق الاسلامی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جو روپیہ تجارت میں نہیں ہے، بلکہ علیحدہ رکھا ہوا ہے، اس پر زکوٰۃ نہیں ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یہ خیال صحیح نہیں۔ (اہل حدیث ۲۲ نومبر ۴۶ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۴

مذاکرہ علمیہ دربارۃ زکوٰۃ مکانہائے کرایہ:

ایک شخص کے بمبئی یا کلکتہ جیسے شہر میں چند مکانات علاوہ مکان سکونت ہیں، جن میں کرایہ دار رہتے ہیں، اس شخص کو ان مکانوں کے کرایہ کی آمدنی سے وہ مکانات بھی ہزاروں روپیہ خرچ کر کے بنائے گئے ہیں، اب بھی اگر فروخت کیے جائیں تو بڑی قیمت کو فروخت ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 82

محدث فتویٰ